پریس ریلیز

ادارہ

سانحہ کوئٹہ کی آڑ میں امتیازی سلوک سے گریز کیا جائے، وفاق المدارس

سانحہ کوئٹہ کی آڑ میں امتیازی سلوک سے گریز کیا جائے، صرف کوئٹہ کے مقتولین ہی نہیں، کراچی میں شہید ہونے والے سینکڑوں علماء وطلبہ اور مذہبی کارکنوں کے قاتلوں کے خلاف بھی آپریشن کیا جائے، حکمران دہرا معیار اپنا کر فرقہ واریت کو مزید ہوا نہ دیں، بے گناہ انسان شیعہ ہو یا سنی، ہر کسی کا قتل افسوس ناک اور قابل مذمت ہے، حکومت امن وامان کے مسائل پیدا کرنے والوں کے مطالبات مان کر پر امن رہنے والوں کو احتجاج پر مجبور نہ کرے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سربراہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری اور مولانا انوار الحق نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ وفاق المدارس کے عہدیداروں نے سانحہ کوئٹہ کے معاملے پر حکومت کے امتیازی سلوک اور دہرے معیار کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ وفاق المدارس سمیت تمام دینی اور ملی جماعتوں نے کوئٹہ میں بے گناہ لوگوں کے قتل کی نہ صرف یہ کہ مذمت کی بلکہ اس سانحہ میں ملوث لوگوں کو بے نقاب کرنے اور کیفر کردار تک پہنچانے کا بھی مطالبہ کیا، لیکن افسوس ناک امر یہ ہے کہ کراچی میں شہید ہونے والے سینکڑوں علمائے کرام، دینی مدارس کے اساتذہ وطلبہ اور ہزاروں مذہبی کارکنوں کی مسلسل ٹارگٹ کلنگ پر سرد مہری اور بے حسی کا مظاہرہ کیا جا رہا ہے، بے گناہ انسان شیعہ ہو یا سنی، اس کا قتل قابل مذمت ہے، لیکن حکومت کی طرف سے شیعہ اور سنی مسلمانوں کے قتل میں ملوث لوگوں کے حوالے سے دہرا معیار فرقہ واریت کو مزید ہوا دینے کا سبب بن رہا ہے۔ وفاق المدارس کے عہدیداروں نے زور دے کر کہا کہ اس قسم کے سانحات کو صرف مذہب کے ساتھ نتھی کرنے اور اندھا دھند چھاپے مارنے اور گرفتاریاں کرنے کی بجائے، اس قسم کے سانحات کے دیگر عوامل کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی پالیسیوں سے اندازہ ہوتا ہے کہ وطن عزیز

میں بازومروڑنے والوں اور لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ بنانے والوں کے مطالبات پر تو سنجیدگی سے غور کیا جاتا ہے، لیکن پرامن لوگوں کو مسلسل دیوار کے ساتھ لگانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ دریں اثناء وفاق المدارس نے موجودہ نازک ملکی صورتحال اور کراچی میں علماء وطلبہ کی شہادتوں کے حوالے سے مجلس عاملہ کا خصوصی ہنگامی اجلاس لاہور میں طلب کرلیا، اجلاس جامعہ اشرفیہ لاہور میں ہوگا، جوکہ 25 اور 26 فروری دو دن جاری رہے گا، اجلاس کی صدارت مولانا سلیم اللہ خان کریں گے جبکہ اجلاس میں ملک بھر کے جید اور اکابر علمائے کرام، مدارس دینیہ کے مہتمم حضرات اور دیگر اہم دینی اور ملی شخصیات شرکت کریں گی، جن میں جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمان، مولانا سمیع الحق، جامعہ دارالعلوم کراچی کے مہتمم مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، جامعہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا انورالحق، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا فضل الرحیم، مولانا محمود الحسن اشرف اور مولانا سعید یوسف سمیت ملک بھر کے تمام سرکردہ مذہبی قائدین شرکت کریں گے، اجلاس میں موجودہ ملکی صورتحال، کراچی میں علماء وطلبہ کی مسلسل شہادتوں کے خلاف احتجاجی تحریک اور لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔

☆......☆......☆

مدارس کسی کو بھی اپنے کوائف نہ دیں، وفاق المدارس

کوائف طلبی کے نام پر دینی مدارس کو ہراساں کرنے کا سلسلہ بند کیا جائے، مدارس دینیہ کسی قسم کے کوائف نہ دیں، دینی مدارس کے کوائف کے خواہش مند وفاق المدارس سے رجوع کریں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے مرکزی رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے ملک کے مختلف علاقوں میں کوائف حاصل کرنے کے نام پر مدارس کو تنگ کرنے کی اطلاعات پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ کوائف طلبی کے نام پر مدارس دینیہ کے اساتذہ وطلبہ کو پریشان اور ہراساں کرنے کی اطلاعات افسوس ناک ہیں، یہ سلسلہ فی الفور بند ہونا چاہئے۔ انہوں نے مدارس دینیہ کے ذمہ داران کے نام ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ کسی کو بھی مدارس کے کوائف ہرگز نہ دیں اور نہ ہی اس سلسلے میں کسی حکومتی اہلکار سے تعاون کریں۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ مدارس کے کوائف حاصل کرنے کے خواہش مند مدارس میں جاکر اپنی توانائیاں، وسائل اور وقت ضائع کرنے کی بجائے وفاق المدارس سے رجوع کریں۔

☆......☆......☆

عوام کو تحفظ نہ دینے والوں کو حکمرانی کا کوئی حق نہیں، جنرل سیکریٹری وفاق المدارس

جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کے طلبہ اور کوئٹہ میں بے گناہ لوگوں پر حملہ افسوس ناک اور قابل مذمت ہے،

حکمران بے حسی ترک کر کے ان وارداتوں میں ملوث خفیہ ہاتھوں کو بے نقاب کریں، عوام کے جان و مال کا تحفظ نہ کر سکنے والوں کو حکمرانی کا کوئی حق نہیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے جنرل سیکریٹری مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے اپنے بیان میں دونوں واقعات کی مذمت کرتے ہوئے اور متاثرین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے حکمرانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی بے حسی ترک کر کے اس قسم کے واقعات میں ملوث خفیہ ہاتھوں کو بے نقاب کریں۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکمرانوں کی ذمہ داری ہے اور جو حکمران عوام کے جان و مال کے تحفظ میں ناکام ہو جائیں، انہیں برسر اقتدار رہنے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

☆......☆......☆

مذہبی محرک کے علاوہ قتل وغارت کے دیگر عوامل کو بھی مدنظر رکھا جائے، ارباب وفاق المدارس

کراچی اور کوئٹہ میں فی الفور فوجی آپریشن کیا جائے، بے گناہ لوگوں کے قتل عام کا سلسلہ بند کیا جائے، حکمران عوام کے جان و مال کے تحفظ کے سلسلے میں مجرمانہ غفلت اور بے حسی کی روش ترک کر دیں، کراچی اور کوئٹہ میں ہونے والی قتل وغارت کے مذہبی عوامل کے علاوہ دیگر عوامل کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے اس سلسلے کی روک تھام کی حکمت عملی وضع کی جائے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور مولانا محمد حنیف جالندھری سمیت وفاق المدارس کے دیگر رہنماؤں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی اور کوئٹہ میں فی الفور بلاتفریق فوجی آپریشن کیا جائے اور بے گناہ لوگوں کے قتل میں ملوث مجرموں کو گرفتار کر کے انہیں پوری قوم کے سامنے بے نقاب کیا جائے۔

☆......☆......☆

وفاق المدارس کا پارلیمنٹ کے سامنے کتاب بردار مظاہرے کا اعلان

علماء وطلبہ کی مسلسل شہادتوں، دینی مدارس پر چھاپوں اور دینی مدارس کے خلاف امتیازی سلوک کے خلاف وفاق المدارس کی طرف سے 9 مارچ بروز ہفتہ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے کتاب بردار احتجاجی مظاہرہ ہوگا، 11 مارچ کو کراچی میں تحفظ مدارس دینیہ کانفرنس ہوگی، مینار پاکستان کے سائے تلے اجتماع منعقد کیا جائے گا جس کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا، آئندہ سال 24، 23، 22 مارچ 2014ء کو وفاق المدارس کی 50 سالہ خدمات کے حوالے سے 3 روزہ عالمی اجتماع بھی منعقد کیا جائے گا، اگر مدارس دشمنی کا سلسلہ بند نہ کیا گیا اور مدارس کے اساتذہ و طلبہ کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار نہ کیا گیا تو ملک کے 20 لاکھ طلبہ اور اساتذہ پارلیمنٹ کا گھیراؤ کریں گے، ملالہ حملے پر واویلا کرنے والوں کی مدارس دینیہ کے بے گناہ طلبہ کی شہادتوں پر سرد مہری افسوس ناک ہے۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس کے رہنماؤں مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا ظہور احمد علوی اور مولانا

عبدالغفار نے جامعہ محمدیہ اسلام آباد میں علمائے کرام کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پرانہوں نے جامعہ اشرفیہ لاہور میں ہونے والے وفاق المدارس کے اعلیٰ سطحی اجلاس کے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ علماء وطلبہ کی مسلسل شہادتوں، دینی مدارس پر چھاپوں، کوائف طلبی کے نام پر مدارس کو ہراساں کرنے کے خلاف 9 مارچ بروز ہفتہ پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے کتاب بردار پرامن احتجاجی مظاہرہ ہوگا، جس میں بڑی تعداد میں علماء وطلبہ اوراہل مدارس شرکت کریں گے۔ بعدازاں 11 مارچ کوکراچی میں تحفظ مدارس دینیہ کانفرنس منعقد کی جائے گی۔انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر مدارس دشمنی، علماء وطلبہ کی شہادتوں کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو ملک کے 20 لاکھ سے زائد علماء وطلبہ پارلیمنٹ کا گھیراؤ کریں گے۔انہوں نے اس بات پرافسوس کا اظہار کیا کہ بدقسمتی سے اس ملک میں بازومزوڑ کراپنے مطالبات منوانے کی روایات ڈالی جارہی ہیں، اس لئے وفاق المدارس بھی وہ طریقے اوردھرنے اختیار کرنے پرمجبور ہے، جن کی وجہ سے مطالبات پرسنجیدگی سے توجہ دی جاتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملالہ حملے پر واویلا کرنے والوں کی دینی مدارس کے علماء وطلبہ کی شہادتوں پر خاموشی اور سردمہری افسوس ناک ہے۔ اجلاس میں مولانا فیض الرحمٰن عثمانی، مولانا مفتی عبدالسلام، مولانا عبدالمجید ہزاروی، مولانا محمد شریف ہزاروی، مولانا عبدالکریم، مولانا عبدالحمید صابری، مولانا قاری سہیل عباسی، مولانا تنویراحمد علوی، مولانا منظورالحق، مولانا عبدالحفیظ قادری، مولانا عبدالقدوس محمدی اوردیگرعلماء شریک ہوئے۔

☆......☆......☆

معاہدے کے مطابق زائد بلنگ کا سلسلہ ختم کردیاجائے، وفاق المدارس

وفاق المدارس نے مطالبہ کیاہے کہ دینی مدارس اورمساجد سے طےشدہ معاہدوں کے برعکس اورسرکاری نوٹیفکیشن کے خلاف ظالمانہ بلوں کی وصولی کا سلسلہ فی الفور بندکیاجائے۔ وفاق المدارس کے ذمہ داران کواجلاس کے دوران بتایا گیا کہ اتحادتنظیمات مدارس اورحکومت کے مابین مذاکرات اور طےشدہ معاہدوں کے مطابق حکومت نے ظالمانہ بلوں کوواپس لینے کاباقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیالیکن اس کے باوجودتاحال مختلف مساجدکواسی طرح کے ظالمانہ بل بھجوائے جارہے ہیں، ان اطلاعات پرگہری تشویش کااظہارکیا گیااوریہ مطالبہ کیاگیا کہ ان ظالمانہ بلوں کا سلسلہ فی الفور بندکیاجائے۔

☆......☆......☆

کراچی میں گرفتارٹارگٹ کلرکی رہائی کے لئے دباؤافسوس ناک ہے، قائدین وفاق المدارس

حکمران کراچی میں گرفتار کئے گئے ٹارگٹ کلرز کی رہائی کے لئے کسی قسم کا دباؤ قبول نہ کریں، ان ٹارگٹ کلرز سے منصفانہ اورغیرجانبدارانہ تحقیقات کرکے علماء وطلبہ کی ٹارگٹ کلنگ میں ملوث اصل ہاتھ بےنقاب کیاجائے۔ان خیالات کااظہاروفاق المدارس کے رہنماؤں مولاناسلیم اللہ خان اورمولانامحمدحنیف جالندھری نے اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔

انہوں نے کہا کہ یہ افسوس ناک امر ہے کہ اس ملک میں سینکڑوں، ہزاروں بے گناہ لوگوں کے قتل میں ملوث لوگوں کو اول تو گرفتار نہیں کیا جاتا اور اگر کوئی گرفتار ہو بھی جائے تو اسے دباؤ ڈلوا کر رہا کروالیا جاتا ہے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے حالیہ دنوں میں پکڑے گئے ٹارگٹ کلرز کی رہائی کے لئے مختلف اطراف سے دباؤ ڈالے جانے کی اطلاعات پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔

☆......☆......☆

توہین رسالت کے واقعات افسوس ناک ہیں، وفاق المدارس

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے پشاور دھماکے اور لاہور واقعے کی مذمت کی ہے۔ قائدین کا کہنا ہے کہ توہین رسالت کے واقعات افسوس ناک ہیں۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنماؤں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے پشاور مسجد دھماکے اور لاہور واقعے کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ مسجد جیسی مقدس جگہ پر دھماکا انتہائی افسوس ناک اور شرمناک امر ہے اور لاہور واقعے میں لوگوں کا قانون ہاتھ میں لینا قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ توہین رسالت کے واقعات افسوس ناک ہیں تاہم ایسے افراد کے بارے میں غیر جانبدارانہ اور منصفانہ تحقیقات کر کے قانون کے مطابق سزا دینی چاہئے لیکن قانون ہاتھ میں لینا درست نہیں۔

☆......☆......☆

کراچی دھماکے ملک میں انتشار پھیلانے کی سازش ہیں، وفاق المدارس

وفاق المدارس، علماء و مشائخ کی جانب سے عباس ٹاؤن دھماکے کی پرزور مذمت، حکومت سے دھماکے میں ملوث دہشت گرد عناصر کی گرفتاری کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق کراچی کے علاقے عباس ٹاؤن میں ہونے والے دھماکے کی وفاق المدارس، علماء و مشائخ جن میں شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مفتی محمد رفیع عثمانی، قاری محمد حنیف جالندھری، جامعہ علامہ بنوری ٹاؤن کے مولانا امداد اللہ، جامعۃ الرشید کے مفتی محمد، جامعہ فاروقیہ کے مولانا خلیل احمد اور دیگر نے بھرپور مذمت کی ہے جس میں 42 سے زائد افراد ہلاک اور 145 سے زائد زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کا عمل ملک میں انتشار پھیلانے کی سازش کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد کا کسی مذہب یا فرقے سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ دھماکے میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کیا جائے اور انہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔

☆......☆......☆

حکومت جاتے جاتے قوم کو لاشوں کے تحفے نہ دے۔ علمائے کرام

علمائے کرام کی پے در پے شہادتیں اور مدارس پر چھاپے حکومتی نااہلی کا واضح ثبوت ہیں، وفاق المدارس کا پارلیمنٹ

ہاؤس کے سامنے کتاب بردار پرامن مظاہرے کا اعلان خوش آئند ہے، ملک بھر سے مدارس کے طلبہ، علمائے کرام اور عوام کی بڑی تعداد بھرپور شرکت کرے گی، حکومت جاتے جاتے قوم کو لاشوں کے تحفے نہ دے۔ ان خیالات کا اظہار ملک بھر کے علمائے کرام نے جمعہ کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ شیخ الحدیث مولانا مفتی رفیع عثمانی، مولانا سلیم اللہ خان، ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے کراچی، مولانا فضل الرحیم نے جامعہ اشرفیہ لاہور، مولانا انوار الحق حقانی نے اکوڑہ خٹک، مولانا حسین احمد نے پشاور، مولانا محمود الحسن اشرف نے مظفر آباد، مولانا سعید یوسف نے پلندری، مولانا قاضی عبدالرشید نے راولپنڈی، مولانا ظہور احمد علوی اور مولانا عبدالقدوس محمدی نے اسلام آباد میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وفاق المدارس کے تحت پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے ہونے والا کتاب بردار مظاہرہ قیام امن اور علماء وطلبہ کی ٹارگٹ کلنگ اور مدارس پر چھاپوں کے سلسلے کو روکنے کے لئے سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ علمائے کرام نے ہمیشہ امن کا دامن تھامے رکھا اور امن ہی کا درس دیا مگر اس کے باوجود کراچی سمیت ملک بھر میں علمائے کرام اور مدارس کے طلبہ کی ایک بڑی تعداد کو خون میں نہلایا گیا۔ علمائے کرام کی شہادتوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا، ہم شہداء کے جنازے اٹھا اٹھا کر تھک گئے ہیں، ان حالات میں مدارس کے طلبہ کا کتابیں اٹھائے پرامن مظاہرہ حکومت اور قوم کے نام واضح پیغام ہوگا کہ ہمارا کام صرف تعلیم ہے، ہم پڑھنے اور پڑھانے والے لوگ ہیں اور ہم ہمیشہ امن کی بات کرتے ہیں۔

☆......☆......☆

قانون انسداد توہین رسالت کی موجودگی میں بلووں کا کوئی جواز نہیں، ذمہ داران وفاق المدارس

وفاق المدارس العربیہ کے صدر مولانا سلیم اللہ خان، دارالعلوم کراچی کے صدر مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور جامعہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں بادامی باغ لاہور میں مسیحیوں کے مکانات نذر آتش کرنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس افسوس ناک واقعے نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا ہے، قانون انسداد توہین رسالت کی موجودگی میں کسی کو قانون اپنے ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں، اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور جان ومال کا تحفظ ریاست کے حکمرانوں اور عامۃ المسلمین کی ذمہ داری ہے، کسی ایک شخص کے جرم کی سزا پوری بستی کو دینے کا کوئی شرعی واخلاقی جواز نہیں ہے اور مجرم کو سزا دینے کا فیصلہ قانون توہین رسالت کے تحت عدالت ہی کر سکتی ہے، کسی بھی شخص کو قانون ہاتھ میں لینے اور خود سے کسی کو مجرم قرار دے کر سزا دینے کا اختیار نہیں ہے، پاکستان الحمدللہ ایک اسلامی ملک ہے، جس کے آئین وقانون کے تحت توہین رسالت بہت سخت جرم ہے اور اس کی سزا موت ہے، پاکستان میں اکثریت مسلمانوں کی ہے، ایسے معاشرے میں اگر کوئی شخص توہین رسالت جیسے سنگین جرم کا ارتکاب کر کے کروڑوں مسلمانوں کی دل آزاری کرتا ہے تو وہ کسی رعایت کا مستحق نہیں ہے، حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ ایسی ناپاک جسارت کرنے والے شخص کو کیفر کردار تک پہنچائے، اگر پولیس اور انتظامیہ توہین رسالت کے واقعے کی اطلاع ملنے پر

فوری کارروائی کر کے مجرم کو گرفتار کر کے سامنے لاتی تو حالات بے قابو نہ ہوتے۔

☆......☆......☆

مارچ 2014ء میں وفاق المدارس کی گولڈن جوبلی تقریبات ہوں گی، ناظم اعلیٰ وفاق

وفاق المدارس کے سیکریٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے اعلان کیا ہے کہ وفاق المدارس کے قیام کے 50 سال سے زائد عرصہ گزرنے پر 2014ء میں گولڈن جوبلی تقریبات منعقد ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاق المدارس 1959ء میں قائم کیا گیا تھا، جس سے اب تک سوالاکھ علمائے کرام اور عالمات کو سند فراغت جاری کی جا چکی ہے جبکہ 8 لاکھ بچے و بچیاں حفظ قرآن کی سعادت حاصل کر چکی ہیں۔ اگلے سال 23-22-21 مارچ کو اسلام آباد میں ایک عظیم الشان خدمات مدارس اجتماع ہوگا جس میں اب تک فاضل ہونے والے تمام علمائے کرام کی دستار بندی کی جائے گی۔

☆......☆......☆

کتاب بردار امن مظاہرہ کی چند جھلکیاں

وفاق المدارس کے زیر اہتمام ڈی چوک میں منفرد احتجاجی مظاہرے میں علماء وطلبہ دریاں اور چادریں بچھا کر اور سڑک پر بیٹھ کر قرآن وحدیث کا درس دیتے رہے۔ وفاق المدارس کے سیکریٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری نے طلبہ سے حلف لیا کہ ہمیں جان نہیں، ایمان پیارا ہے اور طلبہ نے کھڑے ہو کر اور ہاتھ اٹھا کر حلف دیا، احتجاجی دھرنے میں شریک طلبہ کے ہاتھوں میں قومی پرچم بھی تھے، جو وہ مختلف مواقع پر لہراتے رہے، دھوپ میں بیٹھے ہوئے طلبہ کے لئے پانی کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا، ڈی چوک سے چائنہ چوک تک مختلف دینی مدارس کے طلبہ کی 2173 کلاسیں قائم کی گئی تھیں، دھرنے کے دوران سڑک پر بیٹھے طلبہ نے 832 قرآن مجید ختم اور سینکڑوں احادیث کی تلاوت کی، دھرنے کے اطراف میں مختلف بینرز آویزاں کئے گئے تھے، جن میں کراچی میں شہید ہونے والے علماء وطلبہ کے نام نمایاں طور پر لکھے گئے تھے، دھرنے کے موقع پر تمام سہولتوں سے آراستہ میڈیا سینٹر بھی قائم کیا گیا تھا، جو میڈیا ٹیموں کی میزبانی کرتا رہا اور انہیں تمام سہولتیں، مواد اور خبریں مہیا کرتا رہا، دھرنے کے شرکاء نے نماز ظہر اور عصر ڈی چوک میں ادا کی، مولانا عبدالغفور حیدری نے دعویٰ کیا کہ عبدالرحمٰن ملک میرے سامنے سورہ اخلاص درست نہیں پڑھ سکے تھے، کتاب بردار احتجاجی دھرنے کا اختتام بزرگ عالم دین پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی کی دعا سے ہوا۔

☆......☆......☆